اگست 2026ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ جولائی کے دوران گلگت بلتستان میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں۔ اس دوران پنجاب میں بارشیں معمول کے مطابق ہوئیں۔ جبکہ بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخواہ اور آزاد کشمیر میں بارشیں معمول سے کم رہیں۔ اس دوران دن کے درجہ حرارت معمول سے قدرے زیادہ رہے۔

اگست ۲۰۲۶ کے دوران بارشیں معمول سے کم رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران شمال مشرقی و وسطی پنجاب، خیبر پختونخواہ اور آزاد کشمیر کے ملحقہ علاقوں اور جنوب مشرقی سندھ میں بارشوں میں واضح کمی ہو سکتی ہے۔ جبکہ گلگت بلتستان میں بارشیں معمول کے مطابق رہنے کی توقع ہے۔ ملک کے بیشتر علاقوں خصوصاً گلگت بلتستان، بلوچستان کے کچھ حصوں، بالائی پنجاب اور اس سے ملحقہ خیبر پختونخواہ اور آزاد جموں و کشمیر کے علاقوں میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔

اس صورت حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کاشتکار بھائیوں کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش خدمت ہیں۔

۱۔ موسم برسات میں زرعی زمینوں کی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر:

۱۔ موسم برسات میں زمینوں میں زیادہ ہل چلانے یا کاشت شدہ کھیتوں میں گوڈی کرنے سے گریز کریں کیونکہ ہل شدہ مٹی بارش کے پانی سے آسانی سے بہہ سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے اوپر زرخیز مٹی کی تہہ بہہ جاتی ہے جس سے پودے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ فصلوں سے جڑی بوٹیوں کو تلف نہ کیا جائے بلکہ زمین کی سطح کی کم سے کم چھدائی کی جائے۔

۲۔ اپنے کھیتوں کی وٹ بندی پر اُگی ہوئی گھاس کو اس موسم میں ہرگز نہ کاٹیں کیونکہ یہ پانی کے بہاؤ کے ساتھ مٹی کے بہاؤ کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔

۳۔ مون سون کے مہینوں میں بارانی علاقوں کے کسان اپنی زمینوں کے بند مضبوط بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پانی زمین میں جذب ہو کر آئندہ فصل کے لئے استعمال میں لایا جا سکے اور اگر ممکن ہو سکے تو آضافی پانی کیلئے تالاب بنایا جائے تاکہ پانی کو مویشیوں کیلئے استعمال کر سکیں۔

۲۔ مون سون کے دوران زائد پانی کا نکاس:

۴۔ چونکہ اگست میں بھی مون سون بارشیں ہوتی ہیں اس لیے کاشتکار حضرات بارش کے منفی اثرات کو مدِ نظر رکھیں۔ اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں ۲۴ گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے حتیٰ کہ ۴۸ گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ کھڑے پانی میں کپاس کی جڑیں آکسیجن سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس صورت میں کھیتوں سے پانی کے نکاس کا بندوبست فوری کریں۔

۵۔ اسی طرح خریف کی دیگر فصلوں (جیسے کماد، چاول اور مکئی)، سبزیوں، پھلوں اور باغات کو بھی ان کی ضرورت کے مطابق پانی دیا جائے اور آضافی پانی کے نکاس کا مناسب اور بروقت انتظام کیا جائے۔

۶۔ مون سون بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں کو پانی دینے اور دیگر سرگرمیاں سرانجام دینے سے پہلے محکمہ موسمیات کی پیش گوئی ضرور دیکھ لیں۔

۳۔ مون سون میں کھاد اور اسپرے کا استعمال:

۷۔ کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔ زیادہ درجہ حرارت اور زیادہ ٹینڈے لگنے کی وجہ سے پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے کھاد کا مناسب اور بروقت استعمال محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔

۸۔ دھوپ اور زیادہ گرمی میں اسپرے کرنے سے زہر کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔ مزید یہ کہ پتوں کے جھلساؤ کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ بارش کے بعد اسپرے سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لئے محکمہ زراعت سے ضرور مشورہ کریں۔

۴۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک:

۹۔ بارش کے بعد مونگ پھلی، کپاس، دھان اور دیگر موسمی فصلوں، سبزیوں اور باغات میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔ جن کا مؤثر تدارک کیا جائے۔ اس کے لئے گوڈی کریں اور ہل چلائیں۔ اِس سلسلے میں مناسب اور بروقت اقدامات محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔

۱۰۔ گاجر بوٹی تیزی سے بڑھنے والی دنیا کی دس بدترین جڑی بوٹیوں میں سے ایک ہے جو نہ صرف فصلوں بلکہ جانوروں اور انسانوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ یہ جڑی بوٹی کھالوں، راستوں اور ناکارہ زمینوں سے اب فصلوں میں بھی منتقل ہو رہی ہے۔ وسطی پنجاب کے کھیت اس سے زیادہ متاثر ہیں۔ برسات کے موسم میں اس کی بڑھوتی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے کنٹرول کے لئے کاشتکار حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۵۔ مون سون کے دوران اہم فصلوں پر کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے ممکنہ حملے اور ان کا تدارک:

۱۱۔ صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکتی ہے اس لئے کپاس کی فصل پر پتہ مروڑ وائرس جیسی بیماریوں کے کنٹرول کے لئے محکمہ زراعت کے مشورہ سے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً آبپاشی، کھاد، اسپرے اور تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے۔ مزید یہ کہ اس بیماری کی روک تھام کے لئے کھیت کے اندر اور اردگرد موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔

۱۲۔ اگر خریف کی فصلوں بلخصوص کپاس پر علاقائی مناسبت اور بارشوں کی وجہ سے بیماری کا حملہ حد سے بڑھ رہا ہو تو محکمہ زراعت اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورے سے سفارش کردہ زرعی زہریں اور سپرے استعمال کریں۔

۱۳۔ مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں کا تدارک محکمہ زراعت اور پیسٹ وارننگ کے مشورے سے کریں۔

۱۴۔ زیادہ نمی کی وجہ سے پھل کی ڈنڈی کے قریب پھپھوندی کا حملہ ہوتا ہے اور پھل گر جاتا ہے اس کے تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے مشورے سے بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۵۔ اگست کے مہینہ میں زیادہ درجہ حرارت اور نمی کی وجہ سے کھڑی فصلوں جیسے کہ کپاس، کماد اور مکئی وغیرہ پر نقصان دہ کیڑوں کے حملوں کیلئے بہت معاون ہے۔ اسلئے کسان حضرات اپنی فصلوں پر مسلسل نظر رکھیں۔

۱۶۔ بارش کی صورت میں پھلوں میں مخصوص بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ ان کی روک تھام کے لیے محکمہ زراعت کے مشورے سے بارش سے پہلے اور بعد اسپرے کریں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۷۔ موسم برسات کے گرم مرطوب موسم میں کپاس پر سب سے زیادہ رس چوسنے والے کیڑے مثلاً جیسا ئیڈز، سفید مکھی اور مختلف اقسام کی سنڈیاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ کپاس کی فصل پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ اس وقت سب سے زیادہ ہوتا ہے جب دن کا درجہ حرارت 35 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو اور ہوا میں نمی کا تناسب 40 فیصد سے زیادہ ہو۔ اس سے کم نمی یا درجہ حرارت پر ان کیڑوں کا حملہ بتدریج کم ہو جاتا ہے۔ 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت پر رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے رُک جاتے ہیں۔ بارش کے دوران کپاس کی فصل پر کیٹروں کا حملہ رُک جاتا ہے بارش رکنے کے بعد کیڑوں کا حملہ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے خصوصاً ملی بگ کا حملہ انتہائی سطح پر پہنچ جاتا ہے۔

۱۸۔ کپاس کو سب سے زیادہ نقصان رس چوسنے والے کیڑے پہنچاتے ہیں، جن میں سفید مکھی نمایاں ہے۔ اس سے پودا کمزور ہو کر پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پھٹی بھی سیاہ ہو جاتی ہے اور روئی کا معیار متاثر ہوتا ہے۔ سفید مکھی پتہ مروڑ وائرس بھی پھیلاتی ہے، جو کپاس کی فصل کے لیے خطرناک ہے۔ جڑی بوٹیاں اس کے پھیلاؤ میں مدد دیتی ہیں، کیونکہ یہ اس کی خوراک اور پناہ گاہ فراہم کرتی ہیں۔ اگر بروقت روک تھام نہ کی جائے تو یہ کالونی بنا لیتی ہے جس کا تدارک مشکل ہو جاتا ہے۔ زیادہ دیر تک خشک سالی جس میں درجہ حرارت بھی زیادہ ہو سفید مکھی کی بڑھوتری کیلئے بہت سازگار ہیں۔ سفید مکھی کی بڑھوتری میں زیادہ درجہ حرارت مثبت کردار ادا کرتا ہے جبکہ ہوا میں نمی اور بارش اگر زیادہ ہو تو وہ سفید مکھی کی آبادی کم کرنے کا سبب بنتی ہے۔

۶۔ مون سون کے دوران فصلوں، باغات اور سبزیوں کی حفاظت:

۲۴۔ مون سون کے دوران تیز ہواؤں، آندھی اور بارش کے باعث کھڑی فصلوں (جیسے کپاس، کماد، چاول اور مکئی) کے گرنے یا جھکنے سے بچاؤ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کریں۔

۲۵۔ آم، سیب، کیلے جیسے درختوں کی کمزور شاخیں تراشیں اور پھلوں کے گرنے سے بچاؤ کے لیے جال یا نیٹ لگائیں۔

۲۶۔ جنوبی پنجاب اور سندھ میں مون سون کی بارشیں خاص طور پر اگر یہ بارشیں کھجور کی کٹائی کے دوران یا اس سے قبل ہو جائیں تو پھل کے گچھے متاثر ہو جاتے ہیں، خراب ہو سکتے ہیں یا کھلے موسم کی شدت کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے پیداوار اور معیار میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ اِس سلسلے میں کاشتکار حضرات موسمی پیشگوئیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور محکمہ زراعت کے مشورہ سے حفاظتی اقدامات کریں۔

۲۷۔ سبزیوں اور نازک پودوں کو پلاسٹک کور یا جالیوں سے ڈھانپ کر تحفظ فراہم کریں۔

۷۔ بارانی علاقوں میں وتر محفوظ کرنا:

۲۸۔ بارانی علاقوں میں ہونے والی سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں اور ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ چنانچہ ان علاقوں میں خریف کی فصلیں ان بارشوں سے براہ راست مستفید ہوتی ہیں جبکہ ربیع کی فصلیں موسم گرما کی بارشوں کے محفوظ کردہ وتر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ کسان حضرات موسم گرما کی بارشوں کا پانی بہہ کر ضائع ہونے کی بجائے زیادہ سے زیادہ زمین میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ کر لیا جائے تا کہ ربیع کی فصلوں کی پیداوار اور معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ اِس سلسلے میں کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے ضروری اقدامات بروقت یقینی بنائیں۔

۲۹۔ اپنی تمام ترکھیتی باڑی موسمی پیشگوئیوں کے مطابق کریں۔ کسان حضرات محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weatherTV)، ویب سائٹ اور ایپ (PAK weather) سے منسلک رہیں۔ اگر کوئی زرعی موسمیاتی رہنمائی درکار ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنٹر پی۔ او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 9250299-051

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سنٹر برائے زراعت، پی۔ او۔ بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 4- 9250363 -051

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 9292149-051

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 9201803-041

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈوجام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

ویب سائٹ: https://weather.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/@PMDweatherTV

ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=pmd.gov.pakistanweather&hl=en